مرکز مدیریت حوزہ ہائے علمیہ اسلامی جمہوریہ ایران کا ترجمان

صدائے حوزہ

مقدماتی اشاعت | ۱۵ محرم ۱۴۴۲ھ ۴ ستمبر ۲۰۲۰ء | شمارہ: ۴

آیت اللہ تسخیری (رح) کی رحلت پر رہبر معظم انقلاب اسلامی کا تعزیتی پیغام
صفحہ: ۲

قرآن کریم کی توہین اور جلانے کا عمل شرمناک اور بزدلانہ ہے؛ آیت اللہ اعرافی
صفحہ: ۳

حوزہ نیوز ایجنسی کی اردو ویب سائٹ کا باقاعدہ افتتاح ہوگیا

تقریب میں حوزہ علمیہ قم کی اعلی کونسل کے جنرل سکیٹری آیت اللہ بوشہری اور ہندوستان میں نمائندہ ولی فقیہ حجت الاسلام والمسلمین مہدوی پور شریک

افتتاحی تقریب کے لئے ہندوستان کے وزیر اقلیتی امور، پاکستان اور ہندوستان کی مذہبی شخصیات اور یورپ میں مقیم علما کے پیغامات موصول

ur.hawzahnews.com

ذرائع ابلاغ کو انصاف کی رعایت کرتے ہوئے منصفانہ کردار ادا کرنا چاہیے؛ آیت اللہ حسینی بوشہری

حوزہ علمیہ ایران کے نائب سربراہ نے حوزہ نیوز کے اردو ویبسائٹ کی افتتاحی تقریب میں کہا کہ حوزہ علمیہ کی سرگرمیوں کو فروغ دینے اور اہل بیت علیہم السلام کی تعلیمات اور حوزہ علمیہ کے مشن کو پھیلانے کے لئے یہ اقدام انتہائی قابل قدر اور عظیم عمل ہے۔ انہوں نے اس بات کی نشاندہی کرتے ہوئے کہ اردو ویب سائٹ کے اجرا سے ہمارے سامنے ڈیڑھ ارب سے زیادہ ناظرین آئیں گے، کہا کہ آج، میڈیا کا کلیدی اور بنیادی کردار ہے، میڈیا معاشرے میں سیاست، ثقافت اور معیشت کا تعین کرتا ہے، بہت سے ممالک سخت ہتھیاروں کا سہارا لینے کے بجائے، میڈیا کے ذریعے رائے عامہ کو گرفت میں لے رہے ہیں اور ان کو اپنے اہداف حاصل کرنے کیلئے استعمال کررہے ہیں۔

دنیا مقام معظم رہبری کی عمیق فکر سے آگاہ ہونا چاہتی ہے؛ ہندوستان میں نمائندہ ولی فقیہ

حجت الاسلام والمسلمین مہدی مہدوی پور نے افتتاحی تقریب میں کہا کہ میڈیا کی اہمیت اس قدر ہے کہ ہمیں ۳۰ سال قبل ایک نیوز ایجنسی اور میڈیا کو مرتب کرنا چاہیے تھا، ایسا ہوتا تو آج ہم درجنوں غیر ملکی زبانوں کی سرگرمیوں کا مشاہدہ کررہے ہوتے۔ میڈیا حوزہ علمیہ کی کامیابیوں کی زبان ہے۔ حوزہ نیوز ایجنسی دیگر نیوز ایجنسیوں سے مختلف ہے، کیونکہ حوزہ نیوز دنیا میں مذہبی فکر کی آواز کی عکاسی کرتا ہے۔

حوزہ نیوز کی اردو ویب سائٹ کے افتتاحی موقع پر وزیر برائے اقلیتی امور ہندوستان نے مبارک باد پیش کی

حوزہ نیوز ایجنسی کی اردو ویب سائٹ کے افتتاحی موقع پر وزیر برائے اقلیتی امور ہندوستان جناب مختار عباس نقوی نے اپنے پیغام میں کہا کہ ایران کے حوزہ نیوز ایجنسی کو اردو ویب سائٹ کی افتتاح پر، پر خلوص مبارکباد پیش کرتا ہوں اور ساتھ ہی امت مسلمہ کی سلامتی کے لئے دعا گو ہوں۔

حوزہ علمیہ قم نے اپنی ویب سائٹ کے ذریعے، پیغام اسلام کو دنیا کے گوشہ و کنار تک پہنچانے کا انتظام کیا ہے

مدیر جامعہ الکوثر اسلام آباد پاکستان حجت الاسلام و المسلمین شیخ انور حسین نجفی نے کہا: خوشی کی بات ہے کہ حوزہ علمیہ نے اپنی اردو ویب سائٹ کا باقاعدہ آغاز کردیا ہے جو کہ بہت ہی موثر ثابت ہوسکتی ہے، لوگ اس سائٹ سے باقاعدہ طور پر مسائل کا حل تلاش کرنے کیلئے حوزہ علمیہ سے براہ راست رابطہ کرسکتے ہیں۔

حوزہ علمیہ قم مرکز اسلام کی حیثیت سے لوگوں کی توجہ اپنی طرف مبذول کررہا ہے

صدر مجلس علما ہند حجت الاسلام والمسلمین سید حسین مہدی حسینی نے کہا: میڈیا کی زبان میں دیکھا جائے تو بہت ساری کتابوں اور دروس کو حوزہ علمیہ نے ڈیجیٹل کر دیا ہے، اس وقت مراجع عظام تقلید اور علما کرام کے بیانات اور افکار مختلف ویب سائٹس کے ذریعے سے ساری دنیا کے لوگوں کی توجہ کا مرکز بنے ہوئے ہیں۔

انسانی زندگی کے پیدائش سے لے کر موت تک کے تمام مراحل غور و فکر کے قابل ہیں

پیغمبر اکرم (ص) نے حدیث ثقلین سے امت کو زندگی کا لائحہ عمل دیدیا: حافظ ریاض نجفی

ثانی زہرہ حضرت زینب سلام اللہ علیہا اپنے حصے کی ملنے والی غذا بھی اسیر بچوں کو دے دیتی تھیں

وفاق المدارس الشیعہ پاکستان کے صدر علامہ حافظ سید ریاض حسین نجفی نے کہا ہے کہ انسانی زندگی کے پیدائش سے لے کر موت تک کے تمام مراحل غور وفکر کے قابل ہیں، کربلا کے واقعات میں کئی سبق موجود ہیں، حدیث ثقلین کے ذریعے پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسلمانوں کو آئندہ کا لائحہ عمل دیا اور واقعہ مباہلہ میں اہلبیت کی پہچان بھی کروادی۔ حافظ ریاض نجفی نے کہا کہ کربلا کے واقعہ میں بہت سبق ہے، جب حر کا لشکر حضرت امام حسین علیہ السلام سے آملا تو وہ پیاس سے بدحال تھا، حتی کہ بعض سپاہی پانی پینے کی بھی سکت نہ رکھتے تھے، امام حسین علیہ السلام نے انہیں خود اپنے ہاتھوں سے پانی پلایا اور ان کے گھوڑوں کو بھی سیراب کرنے کا حکم دیا۔ انہوں نے کہا کہ خانوادہ اہلبیت کے ایثار کے ثبوت سانحہ کربلا کے بعد بھی ملتے ہیں، ثانی زہرہ حضرت زینب سلام اللہ علیہا اپنے حصے کی ملنے والی غذا بھی اسیر بچوں کو دے دیتی تھیں، جس کی وجہ سے اس قدر کمزوری پیدا ہوئی کہ نماز شب بیٹھ کر پڑھا کرتی تھیں۔

آیت اللہ تسخیری (رح) کی رحلت پر رہبر معظم انقلاب اسلامی کا تعزیتی پیغام

عالم اسلام کے امور میں رہبر معظم انقلاب کے مشیر ۱۸ اگست کو تہران کے ایک ہاسپٹل میں دل کا دورہ پڑنے سے انتقال کر گئے

تعزیتی پیغام میں حجت الاسلام والمسلمین تسخیری کے انتقال پر ان کے خاندان، پسماندگان اور چاہنے والوں کو تعزیت پیش کی

آیت اللہ تسخیری اہل بیت (ع) عالمی آسمبلی کے سیکرٹری جنرل کے عہدہ پر فائز رہے اور بعد ازاں انہوں نے مجمع تقریب مذاہب کی صدارت کا عہدہ سنبھالا

رہبر معظم انقلاب اسلامی آیت اللہ العظمی سید علی خامنہ ای نے اپنے تعزیتی پیغام میں کہا: ہمیں یہ جان کر بہت ہی دکھ اور رنج ہوا کہ مجاہد عالم اسلام وشیعیت کی زبان گویا حجت الاسلام والمسلمین جناب حاج شیخ محمد علی تسخیری رحم اللہ علیہ کا انتقال ہوگیا ہے۔

سچ تو یہ ہے کہ عالم اسلام کے حلقوں میں اس عظیم مرد مجاہد کی کوششوں سے انجام پانے والے مختلف قسم کے نمایاں کارنامے روشن اور درخشاں ہیں۔ مرحوم حجت الاسلام والمسلمین تسخیری رحم اللہ علیہ کی مغفرت ورحمت کیلئے دعا گو ہیں مرحوم حالیہ چند برسوں میں جسمانی کمزوریوں کے باوجود مضبوط و مستحکم عزم و ارادے کے حامل رہے اور جہاں بھی آپ کی ضرورت محسوس کی جاتی آپ وہاں حاضر ہوتے تھے۔ آپ عالم اسلام کی ایک معروف علمی و ثقافتی شخصیت تھے۔ حجت الاسلام و المسلمین تسخیری رحم اللہ علیہ پوری عمر شیعیت کی صحیح تصویر پیش کرنے اور مسلمانوں کے درمیان اتحاد و وحدت پیدا کرنے کی کوشش کرتے رہے اور اس سلسلے میں گرانقدر خدمات انجام دیں۔ ملک کے اندر ان کی ذمہ داریاں اور خدمات بھی اس باصلاحیت اور پرعزم انسان کی کاوشوں کا ایک الگ اور قابل قدر باب ہے۔

ان کے اہل خانہ اور پسماندگان کے ساتھ ساتھ ان کے تمام ساتھیوں اور دوستوں سے بھی تعزیت پیش کرتے ہیں اور ان کی مغفرت اور ان پر نزول رحمت الہی کے لئے دعا گو ہیں۔

عزاداران حسینی کی جانب سے حفظان صحت کی رعایت، شعور حسینی کی دلیل ہے

ماتمی انجمنوں اور جلوسوں نے ایک تاریخی کارنامہ دکھایا

شام میں رہبر معظم انقلاب اسلامی کے نمائندے حجت الاسلام والمسلمین طباطبائی اشکذری نے حضرت زینب (س) کے حرم مطہر میں نماز جمعہ کے خطبات کے دوران حضرت امام حسین علیہ السلام کے ایام سوگ کی مناسبت سے تعزیت پیش کرتے ہوئے کہا کہ روایت کے مطابق، خداوند عالم جسے چاہتا ہے اس کے دل میں حضرت امام حسین علیہ السلام کی محبت ڈال دیتا ہے اور جس کا معاملہ خدا کے ساتھ اچھا نہ ہو وہ اپنے دل میں امام سے نفرت پیدا کرتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس سال، سید الشہدا کی مجالس کا اہتمام بہت ہی عمدہ طریقے سے حفظان صحت کے اصولوں پر پوری طرح سے عمل کرتے ہوئے کیا گیا، اس سلسلہ میں ماتمی انجمنوں کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ رہبر معظم انقلاب اسلامی اور مراجع عظام تقلید نے حفظان صحت کے اصولوں کی رعایت کی تاکید کے ساتھ ماتمی انجمنوں اور جلوسوں پر ایک تاریخی کارنامہ دکھایا، جسے شعور حسینی رکھنے والے عزاداروں نے عملی طور پر کرکے دکھایا۔

امارات اور اسرائیل معاہدہ پر آیت اللہ العظمی نوری ہمدانی کا ردعمل

اس جرائم پیشہ حکومت سے تعاون کرنا درحقیقت اس کے جرائم میں شریک ہونا ہے

متحدہ عرب امارات اور اسرائیل کے درمیان تعلقات کو معمول پر لانے کے معاہدہ پر آیت اللہ العظمی نوری ہمدانی نے ردعمل ظاہر کرتے ہوئے مذمتی بیان جاری کیا۔ ان کے اس پیغام کا متن اس طرح ہے:

دنیائے کفر کے سربراہوں نے ان دنوں ایک بار پھر ناجائز اسرائیلی حکومت کے بدنما چہرے کو چھپانے کے لئے ایک عرب ملک کو ڈھال کے طور پر استعمال کیا ہے۔

اس جلاد اور بچوں کی قاتل حکومت کا ناجائز ہونا ہر ایک پر روز روشن کی طرح واضح ہے اور اس غاصب اور جرائم پیشہ حکومت سے تعاون کرنا یعنی درحقیقت اس کے جرائم اور قتل وغارت میں شریک ہونا ہے اور ایسی حکومت سے تعلقات معمول پر لانے کے معاہدہ پر دستخط کرنا انتہائی شرم آور اقدام ہے۔

سب کو اور بالخصوص عرب ممالک کو معلوم ہونا چاہئے اسرائیلی حکومت خدا کے فضل و کرم اور مزاحمتی محاذ کے جہاد کی بدولت بہت جلد صفحہ ہستی سے مٹنے والی ہے اور قدس شریف اور تمام مقبوضہ علاقے عنقریب ملت فلسطین کو واپس مل جائیں گے۔ ان شاء اللہ

عزاداری حسین (ع) انسانی بیداری اور بصیرت کا سبب ہوتی ہے

اسرائیل کے ساتھ ہر قسم کا معاہدہ اور تعلقات قانونی اور شرعی طور پر حرام ہے

شیعہ مجلس علما لبنان کے سکریٹری جنرل حجت الاسلام والمسلمین علی الخطیب نے محرم الحرام کی مناسبت سے لبنانی عوام سے خطاب کرتے ہوئے کرونا وائرس سے نمٹنے کے لئے حفاظتی اقدامات پر عمل پیرا ہونے کا مطالبہ کیا ہے۔انہوں نے مجالس ابا عبداللہ الحسین علیہ السلام کو شاندار طریقے سے منانے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ عزاداری حق کی راہ میں امت کی بیداری، مومنین کے ایمان کو طاقتور اور وجدان کی اصلاح کا نام ہے اور حق وعزت کے معانی کو ظلم و بربریت کے مقابلے میں سمجھا دیتی ہے۔ شیخ الخطیب نے ذاکرین اور خطبا حسینی سے مطالبہ کیا کہ وہ منبر حسینی کو وحدت کا مدرسہ قرار دیں تا کہ حقائق کو سامنے لانے اور باطل کی نابودی اور اصلاح کے درس کا ذریعہ بن سکے۔ شیعہ مجلس علما لبنان کے سکریٹری جنرل نے مزید کہا کہ ہم عاشورا حسینی سے اصلاح امت کتاب خدا کی طرف رجوع کرتے ہوئے توحید الٰہی اور وحدت کلمہ کی دعوت دیتے ہیں، لہذا عاشورا کا ہماری جان میں دوام رہنا اور ظلم کے خلاف آواز بلند کرنا، فتنہ و فساد کا خاتمہ، انسانیت کی ضرورت شمار ہوتا ہے تا کہ معاشروں اور ملکوں کی اصلاح کی جائے اور عزت و وقار اور امت کی کرامت برقرار رہے۔

امام حسین (ع) کی پیروی کرتے ہیں تو ہمیں صہیونیوں کے خلاف اٹھ کھڑا ہونا چاہئے

جو بھی حسین (ع) کے محاذ پر ہے اسے صہیونیوں کے خلاف جنگ میں شامل ہونا چاہئے

بحرین کے شیعہ رہنما نے صہیونی ریاست کے ساتھ تعلقات کو معمول پر لانے کے خلاف جنگ کو یزیدی حکومت کے خلاف امام حسین (ع) کی جنگ کی مثال قرار دیا اور کہا کہ آج امت مسلمہ کو ایک امتحان کا سامنا ہے۔شیخ عیسی قاسم نے شب عاشور کے موقع پر ایک تقریر میں کہا کہ اگر ہم امام حسین (ع) کی پیروی کرتے ہیں تو ہمیں صہیونیوں کے خلاف اٹھ کھڑا ہونا چاہئے۔انہوں نے کہا: امام حسین (ع) نے یزید کے ساتھ سمجھوتہ کرنے سے انکار کر دیا اور اس کے ظلم کے خلاف بغاوت کی اور جو بھی حسین (ع) کے محاذ پر ہے

اسے یہودیوں کے خلاف جنگ میں شامل ہونا چاہئے اور اسرائیل کے ساتھ سمجھوتہ نہیں کرنا چاہئے۔بحرین کی صورتحال کے بارے میں، شیخ عیسی قاسم نے کہا کہ اس ملک میں ہر سال، امام حسین کے منبر کے خلاف یکطرفہ اور سیاسی جنگ لڑی جاتی ہے اور ہم امام حسین ع کو کہتے ہیں کہ ہم آپ کے ساتھ ہیں، آپ کے دشمنوں کے ساتھ نہیں۔

امارات اسرائیل تعلقات زیادہ دیر نہیں چلیں گے لیکن اس کا شرمناک داغ ہمیشہ باقی رہے گا

امید ہے کہ امارات کے حکام جلد ہوش کے ناخن لیں گے اور جو نقصان انہوں نے پہنچایا ہے اس کا ازالہ کریں گے

اسرائیل سے پہلی باضابطہ پرواز پیر کی شام تل ابیب سے سعودی عرب کی فضائی حدود کا استعمال کرتے ہوئے ابوظہبی پہنچا تھا

امارات کی جانب سے اسرائیل کے ساتھ مکمل تعلقات کے قیام کے اعلان پر دنیا بھر کی اہم سیاسی اور مذہبی شخصیات نے شدید برہمی کا اظہار کیا ہے

رہبر معظم انقلاب نے محکمہ تعلیم و تربیت کے اعلی عہدیداروں کے سالانہ اجلاس سے بذریعہ ویڈیو لنک خطاب کیا۔ اس موقع پر رہبر انقلاب اسلامی آیت اللہ العظمی سید علی خامنہ ای نے فرمایا کہ امارات اسرائیل تعلقات پائیدار نہیں رہیں گے تاہم اسرائیل کے ساتھ تعلقات کی برقراری کا شرمناک داغ متحدہ عرب امارات کے دامن سے کبھی صاف نہیں ہوگا۔انہوں نے مزید فرمایا: امارات کی یہ خیانت زیادہ دیر نہیں چلے گی لیکن اس کا شرمناک داغ ہمیشہ باقی رہے گا۔ متحدہ عرب امارات کے حکام نے خطے میں صہیونیوں کی آمد کا راستہ کھول دیا ہے اور وہ مسئلہ فلسطین کو جو ایک ملک پر قبضے کا مسئلہ ہے، بھلا کر اسرائیل کے ساتھ تعلقات بحال کر رہے ہیں۔ آیت اللہ العظمی سید علی خامنہ ای نے فرمایا کہ ایک ایسے وقت میں جب فلسطینی قوم ہر طرف سے شدید دبا کا شکار ہے متحدہ عرب امارات اسرائیلوں اور امریکہ کے پلید عناصر کے ساتھ مل کر اسلامی دنیا کے مفادات اور مصلحتوں کے خلاف کام اور عالم اسلام کے مقابلے میں شقاوت کا مظاہرہ کر رہا ہے۔رہبر انقلاب اسلامی نے امید ظاہر کی کہ امارات کے حکام جلد ہوش کے ناخن لیں گے اور جو نقصان انہوں نے پہنچایا ہے اس کا ازالہ کریں گے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے اسرائیل اور متحدہ عرب امارات کے درمیان تعلقات کے قیام کی کوششوں کے بعد ابوظہبی اور تل ابیب نے گزشتہ دنوں مکمل سفارتی تعلقات کے قیام پر اتفاق کیا تھا۔اسرائیل سے پہلی باضابطہ پرواز پیر کی شام تل ابیب سے ابوظہبی پہنچی ہے جس میں ٹرمپ کے صیہونی داماد جیرڈ کوشنر اور بعض اسرائیلی عہدیدار سوار تھے۔ اسرائیلی طیارہ سعودی عرب کی فضائی حدود کا استعمال کرتے ہوئے ابوظہبی پہنچا تھا۔

قرآن کریم کی توہین اور جلانے کا عمل شرمناک اور بزدلانہ ہے: آیت اللہ اعرافی

حوزہ علمیہ کے سربراہ آیت اللہ اعرافی نے اپنے ایک بیان میں، یورپ میں قرآن مجید کے جلائے جانے اور توہین کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے

حوزہ علمیہ کے سربراہ نے یورپ میں قرآن مجید کے جلائے جانے اور توہین کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا: یہ شرمناک واقعہ حضرت ابا عبداللہ الحسین علیہ السلام کی شہادت کے ایام میں، یورپی ممالک میں سے ایک ملک میں رونما ہوا، اس واقعے نے دنیا میں آزادانہ زندگی بسر کرنے والے آزاد انسانوں، آسمانی ادیان کے پیروکاروں اور خاص کر امت اسلامیہ میں غم و غصے کو جنم دیا۔ بدقسمتی سے، یورپ ممالک کے سیاست دانوں نے آزادی کے نام پر یا تو اس شرمناک فعل کی تائید کی یا اس کو ان دیکھا قرار دیا ہے اور منحرف گروہوں نے بھی اس کے ساتھ دیا ہے۔قرآن مجید ایک ایسی عظیم کتاب ہے جس نے انسانوں کو تہذیب، ثقافت اور آزادی بخشا ہے اور اس کی آیات حکمت سے بھرپور اور علم سے بھری ہوئی ہیں اور الٰہی اور انسانی سچائیوں اور خوبیوں سے بھری ہوئی ہیں۔ ہاں، ایسا کرنے کی ہمت صرف بدکار اور شیطانی صفت سے متعلق ثقافت کو ہی ہوگی، اسلام اور مسلم علمائے کرام نے ہمیشہ الٰہی مذاہب کے اور انسانوں کے مابین عقلمندانہ تعامل اور بھائی چارگی پر زور دیا ہے اور ان کے مقدسات کا احترام کیا ہے۔ یہ مکروہ عمل مغربی تہذیب، انسانی حقوق اور آزادی کے دعویداروں اور منطق کی لاعلمی اور کمزور دھاروں کی تاریخ میں درج ہوگا اور اس کی قیمت انہیں چکانا پڑے گی۔اسلام دشمن اور ظلم وستم کی سازش میں شریک استکبار جہاں اور ان کے رہنما جان لیں کہ مسلمانوں اور اسلامی امت اور اسلامی ممالک کے خلاف تمام تر دشمنیوں، نفرتوں اور مظالم کے باوجود اور ان تمام تر عاجزانہ حرکتوں کے باوجود، اسلام کا سورج غروب ہونے والا نہیں ہے۔

بین الاقوامی خبریں

شیخ ابراہیم زکزکی کی رہائی کے حق میں نائیجریا کی عوام کا مظاہرہ؛ بلاقید وشرط رہائی کا مطالبہ

نائیجیریا میں سیکورٹی فورس کے حملوں کے باوجود حسینی عزاداروں نے شہدائے کربلا کا غم عقیدت اور جوش وجذبے کے ساتھ منایا

نائجیریا کی تحریک اسلامی کے رہنما آیت اللہ ابراہیم زکزکی کے حامیوں نے دارالحکومت ابوجا کی سڑکوں پر نکل کر زبردست مظاہرے کیئے اور آیت اللہ زکزکی اوران کی اہلیہ کی بلاقید وشرط رہائی کا مطالبہ کیا۔ مظاہرین اپنے ہاتھوں میں حسینی پرچم بھی اٹھائے ہوئے تھے۔ دوسری جانب نائیجریا کی سیکورٹی فورس کے حملوں کے باوجوداس ملک کے حسینی عزاداروں نے شہدائے کربلا کا غم نہایت عقیدت اور مذہبی جوش وجذبے کے ساتھ منایا۔ خیال رہے سیکورٹی فورس کی جارحیت میں تین عزادار شہید اور کئی زخمی ہو گئے۔ حکومت نائیجریا کی جانب سے عائد کردہ بندشوں کے باوجود اس ملک کے حسینی عزاداروں نے زاریا، کدونا اور سوکوتو میں جلوس عزا نکالے اور سڑکوں پر ماتم کر کے شہدائے کربلا کے غم میں اشک غم بہائے۔ نائیجریا کے حسینی عزاداروں نے غاصب صیہونی حکومت کے ساتھ تعلقات کی شدید مخالفت کا بھی اظہار کیا۔ ان حسینی عزاداروں نے شہدائے کربلا کی یاد میں اورنواسہ رسول حضرت امام حسین (ع) کوخراج عقیدت پیش کرتے ہوئے نائیجریا کے اسپتالوں میں جا کر اپنے خون کے عطیات پیش کیئے اور حکومت سے نائیجریا کی اسلامی تحریک کے رہنما آیت اللہ ابراہیم زکزکی کی رہائی کا مطالبہ کیا۔

افضل ترین علم اور دعا

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم:

افضل العِلمِ: لا اله لا الله، و

افضل الدعاِ الاستِغفار

افضل ترین علم یہ ہے کہ آپ جان لیں کہ خدا کے سوا کوئی معبود نہیں اور افضل ترین دعا توبہ کا طلب کرنا ہے

بحارالانوار، ج ۹۳ ص ۲۸۲

فلسطین امارات اوراسرائیل کے درمیان امن معاہدہ کوقبول نہیں کرتا؛ اسماعیل ہنیہ

تحریک حماس کے سربراہ اسماعیل ہنیہ نے کہا: امارات اوراسرائیل کے درمیان امن معاہدہ فلسطین کے لئے ہرگز قابل قبول نہیں ہے۔ انہوں نے مزید کہا: انتہائی افسوسناک بات یہ ہے کہ بعض عرب ممالک صدی کی ڈیل میں امریکہ کا ساتھ دے رہے ہیں تا کہ ملت فلسطین کے حقوق پر ڈاکہ ڈالا جاسکے۔ ملک کے اندراور ملک سے باہر کوئی فلسطینی اسرائیل امریکہ امن معاہدے کوقبول نہیں کرتا ہے۔ انہوں نے اس معاہدے کومسئلہ فلسطین کے لئے بہت بڑا خطرہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ معاہدہ صدی ڈیل کے سلسلے کی ایک کڑی ہے۔ یہ معاہدہ دراصل خطے میں اسرائیل کے وجود کوتسلیم کرنے کی ایک کوشش ہے۔

یورپ میں قرآن کریم کی توہین شرم آور اقدام ہے؛ سرپرست دینی امور ترکی

ترکی میں دینی امور کے سرپرست نے یورپ میں قرآن کریم کی توہین پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ یہ اقدام کرنے والے عقل سے عاری اور دین اسلام کے دشمن ہیں۔ انہوں نے سویڈن میں قرآن کریم کے نسخے کوجلائے جانے کے بعداب ناروے میں قرآن کریم کو پھاڑنے پر اپنے ٹیوٹر پر لکھا: قرآن کریم کی بے حرمتی ہرگز قابل قبول نہیں ہے۔ ہم اس بے حرمتی کی شدید مذمت کرتے ہیں اور مطالبہ کرتے ہیں کہ یورپ میں اسلامی مقدسات پر حملہ کرنے والے گروہوں کی سرگرمیوں کوروکا جائے کیونکہ یہ مسلمانوں کے جذبات کو مجروح کر رہے ہیں۔ انہیں عدالت کے کٹھرے میں لایا جائے۔

اسلامی ممالک کی اسمبلیوں کوامارات اوراسرائیل کی سازش کامقابلہ کرنا چاہیے

ایرانی پارلیمنٹ کے اسپیکر کی جانب سے اسلامی ممالک کے پارلیمانی سربراہان کے نام ایک خط

اسلامی جمہوریہ ایران کی پارلیمنٹ کے اسپیکر محمد باقر قالیباف نے اسلامی ممالک کے پارلیمانی سربراہان کے نام ایک خط میں مطالبہ کیا ہے کہ اسلامی ممالک کی اسمبلیوں کومتحدہ عرب امارات اوراسرائیل کی گہری سازش کا مقابلہ کرنا چاہیے۔ ایرانی اسپیکر نے امارات اوراسرائیل کے درمیان ہونے والے معاہدے کو مسئلہ فلسطین کے بارے میں اسلامی ممالک، اسلامی تعاون تنظیم اوراسلامی پارلیمانی یونین کی کوششوں کو کمزور بنانے کی سازش قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ فلسطینی عوام کا پختہ عزم، جد وجہد اور اسلامی مزاحمت، سرزمین فلسطین کی آزادی کا واحد راستہ ہے۔ ایرانی پارلیمنٹ کے اسپیکر نے متحدہ عرب امارات کے مجرمانہ اقدام کو اسلام، مسلمانوں اور فلسطینی عوام کے خلاف تاریخی غداری اور خیانت قرار دیتے ہوئے کہا کہ متحدہ عرب امارات کا منافقانہ چہرہ دنیا کے سامنے نمایاں ہوگیا ہے عرب اقوام اور دنیا بھر کے مسلمان متحدہ عرب امارات کوکبھی معاف نہیں کریں گے امارات نے اس مجرمانہ اقدام کے ذریعہ اماراتی مسلمانوں کے جذبات کوبھی مجروح کیا ہے۔ انھوں نے کہا کہ فلسطین ظالم ومظلوم اورحق وباطل کی پہچان کا اصلی معیار ہے اورہم فلسطین کے مظلوم عوام کوکسی بھی صورت میں تنہا نہیں چھوڑیں گے۔

یمن؛ سعودی اتحادی افواج کی بمباری کا سلسلہ جاری، متعدد مکانات تباہ

یمنی عوام کوشدید طور پر غذا، دوا اور ایندھن جیسی دیگر ضروریات زندگی کی قلت کا بھی سامنا ہے

یمنی ذرائع کا کہنا ہے کہ امریکا اوراسرائیل کے حمایت یافتہ سعودی اتحادی افواج نے یمن کے مختلف رہائشی علاقوں پر بمباری کر کے متعدد رہائشی مکانات کو تباہ کردیا ہے۔ اتحادی افواج کے لڑاکا طیاروں نے یمن کے صوبہ مآرب کے العبدیہ اورصوبہ البیضا کے ناطق اور الملاجم میں رہائشی مکانات پر وحشیانہ بمباری کی ہے۔ گزشتہ ہفتے بھی یمن کے المسیرہ ٹی وی نے خبر دی تھی کہ جارح سعودی اتحاد کے جنگی طیاروں نے شمالی یمن کے رہائشی علاقوں کونشانہ بنایا تھا۔ گزشتہ ساڑھے پانچ سال سے یمن کوسعودی عرب اور اس کے اتحادیوں کی شدید زمینی، سمندری اورفضائی جارحیت کا سامنا ہے۔ جنگ کے نتیجے میں اب تک جہاں دسیوں ہزار یمنی شہری شہید وزخمی اور لاکھوں دربدر ہوکر بے سروسامانی کی زندگی گزارنے پر مجبور ہوئے وہیں یمن کے عوام کوکورونا وائرس سمیت مختلف قسم کے وبائی امراض کا بھی سامنا ہے۔ اس وقت سعودی عرب کی مسلط کردہ جنگ کے سبب یمن کی بنیادی تنصیبات تباہ ہوکر رہ گئی ہیں اورحتی اسپتال، طبی مراکز، مساجد اوراسکولز بھی جارح دشمن کے حملے سے محفوظ نہیں رہ سکے ہیں۔ اس وقت یمنی عوام کوشدید طور پر غذا، دوا اور ایندھن جیسی دیگر ضروریات زندگی کی قلت کا بھی سامنا ہے۔

واجبات کے ادا کرنے کے بعد، کوئی بھی عمل عوام الناس کی خدمت کرنے سے بڑا اور عظیم نہیں ہے متولی آستان قدس رضوی

معصومین (ع) کی سیرت ہمیں بتاتی ہے کہ انہوں نے کبھی بھی غربت و ناداری، ظلم و ناانصافی کو برداشت نہیں کیا اور یہی الٰہی قانون بھی ہے

حجت الاسلام مروی نے کہا کہ ائمہ ہدیٰ ع اور اولیا اللہ کی سیرت میں عوام کی خدمت کا پہلو سب سے زیادہ نمایاں ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کی موجودہ صورتحال میں سب سے اچھا عمل یہ ہے کہ ضرورت مندوں کی ضرورتوں کو پورا کیا جائے آج دشمنوں کی ظالمانہ پابندیوں کی بنا پر عوام کو معاشی مشکلات اور گوناگوں پریشانیوں کا سامنا ہے۔ ان حالات میں امام رضا علیہ السلام کے خدام غریبوں اور معاشرے کی مشکلات سے خود کو لاتعلق نہیں رکھ سکتے۔ اگر حضرت امام رضا ع کا ظاہری وجود مبارک اس موجودہ صورتحال میں یہاں پر ہوتا تو وہ بھی آرام و سکون سے نہ بیٹھتے اور لوگوں کی بڑھ چڑھ کر مدد کرتے۔ تمام معصومین ع کی پوری زندگی کے حالات اور ان کی سیرت ہمیں بتاتی ہے کہ ان میں سے کسی نے بھی، کبھی بھی غربت و ناداری، ظلم و ناانصافی کو برداشت نہیں کیا اور یہی الٰہی قانون بھی ہے۔ امام کے حرم میں خدمت کرنے کا صرف یہ مقصد نہیں ہے کہ خادموں کی خاص یونیفارم پہن کر مخصوص پروگراموں یا تقریبات میں شرکت کر لی جائے، بلکہ ہر وہ

کام جو حضرت امام رضا ع کی خوشنودی کا باعث بنے وہ خدمت کا مظہر ہوتا ہے۔ لہٰذا مجھے امید ہے کہ ان تمام بے نظیر صلاحیتوں کا پورا پورا استعمال کرتے ہوئے انشااللہ شہر مشہد سے ہم بھوک، بے گھری یا دربدری اور بے روزگاری کو جڑ سے اکھاڑ پھینکیں گے۔ آستان قدس رضوی کے متولی نے کہا کہ ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم بنیادی کاموں کو انجام دینے کے بارے میں سوچیں، جن میں سے ایک بے حد نیک عمل روزگار کے مواقع فراہم کرنا ہے۔ ہمیں چاہئے کہ ہم بے روزگار نوجوانوں کو اپنے ہی بچے جانیں اور ان کے لئے ایسے اسباب مہیا کریں کہ وہ اپنی ازدواجی زندگی شروع کر سکیں۔ انہوں نے اس آستان مقدس کے خادموں کی ان توانائیوں کا بھی ذکر کیا جن کے ذریعے وہ عوام کے مختلف مسائل کی گرہ کشائی کر سکتے ہیں۔ اگر ہمارے خادموں کی یہ جمعیت آپس میں صلاح و مشورہ کر کے اس شہر امام رضا ع کی بنیادی مشکلات کو حل کرنے کی کوشش کرے تو اس سلسلے میں آستان قدس ان کا پورا پورا ساتھ دے گا اور ہر ممکن تعاون کرے گا۔

رہبر معظم کی جانب سے صحت کے اصولوں کو رعایت کرنے والے عزاداروں کا شکریہ

رہبر انقلاب نے کورونا وائرس کے پیش نظر صحت کے اصولوں کی مراعات کے ساتھ عشرہ ماہ محرم کی مجالس منعقد کرنے والوں کا شکریہ ادا کیا۔ بزرگان، ذاکرین، خطبا اور امام بارگاہوں کے ذمہ داران کہ جنہوں نے آج تک صحت کے اصولوں کی مراعات کے ساتھ عشرہ محرم کی مجالس منعقد کی ہیں شکریہ ادا کرتا ہوں۔ شاید کسی گوشے میں کسی نے صحت کے اصولوں کی مراعات نہ کی ہو کہ ان سے تاکید ہے کہ صحت کے اصولوں ضرور مراعات کریں

امام حسین (ع) تمام مسلمانوں کا مشترکہ سرمایہ ہیں

جمعیت قولنا والعمل کے سربراہ اور لبنان کے اہل سنت عالم دین شیخ احمد القطان نے ماہ محرم کی مناسبت سے تقریر کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس سال بھی ماہ محرم دیگر تمام سالوں کی طرح دنیا بھر کے مسلمانوں کے درمیان اتحاد و وحدت کا باعث بننا چاہیے۔ شیخ احمد القطان نے کہا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نواسہ اور ان کے اصحاب تمام مسلمانوں سے متعلق ہیں۔ انہوں نے کہا: ہمیں مفاہیم عاشورہ سے استفادہ کرتے ہوئے حق کے راستے میں آپس میں متحد ہو جانا چاہیے۔ انہوں نے مزید کہا: ہمیں امت واحدہ کے درمیان اختلافات کو ختم کرنے کے لئے کوشش کرنی چاہیے اور اسلام و حق کے دشمنوں کے مقابلہ آپس میں متحد ہو جانا چاہیے۔ لبنان کے اس اہلسنت عالم دین نے امید ظاہر کی کہ نیا ہجری سال لوگوں اور بالخصوص مسلمانوں کے لئے خیر و برکت، محبت اور اخوت و برادری کا سال ہوگا۔ انہوں نے آخر میں کہا: خداوند متعال ہمیں اس مہلک وائرس سے نجات دے اور دنیا بھر کے لوگوں کو اس کے شر سے محفوظ رکھے۔

دشمنان خدا امام حسین (ع) سے متعلق ہماری معرفت سے ڈرتے ہیں

حجت الاسلام والمسلمین ڈاکٹر ناصر رفیعی نے محرم الحرام کے مناسبت سے اپنے ٹویٹر کے پیج پر لکھا ہے کہ دشمنان خدا امام حسین علیہ السلام سے متعلق ہماری معرفت سے ڈرتے ہیں۔ کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ ہمارا حسینی ہونا ان کے ظلم کی بساط کو نیست و نابود کر دے گا۔ اسی لیے وہ مقدمات ظہور امام زمانہ عج یعنی عزاداری سید الشہدا ع اور کربلا میں چہلم سید الشہدا ع کو میڈیا پر نشر ہونے نہیں دیتے۔

متحدہ عرب امارات کا اقدام اسلام اور فلسطین پر کاری ضرب ہے؛ حزب اللہ لبنان کے رہنما

حزب اللہ لبنان کی انجمن شرعی کے سربراہ شیخ محمد یزبک نے کہا: امارات نے اسرائیل کی جانب دوستی کا ہاتھ بڑھا کر امت اسلامی، مسئلہ فلسطین اور ملت فلسطین پر کاری ضرب لگائی ہے

حزب اللہ لبنان کی انجمن شرعی کے سربراہ حجۃ الاسلام والمسلمین شیخ محمد یزبک نے حزب اللہ کے زیر اہتمام منعقد ہونے والی عزاداری سید الشہدا علیہ السلام کے پروگرام میں خطاب کرتے ہوئے کہا: آج کل متاسفانہ یہ کہا جاتا ہے کہ مزاحمتی محاذ کا کیا فائدہ ہے اور کیا اسرائیل اور شیطان بزرگ امریکہ سے مقابلہ کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا: بعض افراد اپنے آپ کو دلسوز اور ہمدرد ثابت کرنے کے لئے کہتے ہیں کہ امریکہ کے مقابلے میں ہم کچھ نہیں ہیں۔ انہوں نے کہا: ایسے افراد منفی پروپیگنڈہ کر کے مزاحمتی محاذ کے خلاف سازشیں کرنے کی کوششوں میں مصروف ہیں۔

شیخ یزبک نے کہا: ہم پیغمبر اکرم (ص)، امام حسین (ع) اور مزاحمتی محاذ کے قائد برادر سید حسن نصر اللہ کے مورچوں میں ہیں اور ان شا اللہ ہم دشمن کو شکست دیں گے۔ حزب اللہ لبنان کی انجمن شرعی کے سربراہ نے کہا: متحدہ عرب امارات نے اسرائیل کی جانب دوستی کا ہاتھ بڑھا کر عربوں کی مخالفت کرتے ہوئے اسرائیل سے تعلقات استوار کیے ہیں۔ کیا یہ اقدام امت اسلامی، مسئلہ فلسطین اور مسئلہ فلسطین سے خیانت نہیں ہے۔ حزب اللہ کے سربراہ شیخ یزبک نے آخر میں کہا: لبنانیوں کو چاہیے کہ وہ اپنے وطن کی حفاظت کے ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کریں۔

فرقہ وارانہ منافرت اور شیعہ علماوذاکرین کی گرفتاریوں کے خلاف علمائے امامیہ کراچی کی پریس کانفرنس

محرم الحرام کے دوران ایک منصوبہ بندی کے تحت مذہبی منافرت اور دل آزاری کے کام ہوئے اور انہیں بڑھاوا دینے والے غیر ذمہ داروں نے اپنا منفی کردار ادا کیا

کراچی کے بھوجانی ہال میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے شیعہ علمائے کرام نے کہا کہ عرب ممالک کی جانب سے اسرائیل کو تسلیم کرنے کی بات اس خطے کے لئے اتنی بھیانک ہے کہ جس پر پورا اسلامی ملک پاکستان مخالف ہوسکتا ہے، ادھر کشمیر میں مسلسل ظلم و بربریت سے توجہ ہٹانا عالمی شیطانی طاقتوں کا اہم ہدف ہے، جس کے لئے ملک میں سیاسی عدم استحکام کی بھرپور کوششیں ہوئیں اور ہو رہی ہیں، چاروں (صوبائی) قومیتوں کی تقسیم جیسے ناپاک عزائم، اسی طرح مذہبی منافرت بھی اِن پاکستان دشمن عناصر کے لئے ایک بہترین راستہ ہے، گذشتہ کئی مہینوں سے اِس کی مثالیں سامنے آتی رہی ہیں۔ معروف عالم دین شہنشاہ نقوی اور دیگر علما کا کہنا ہے کہ پاکستان ایک نئے دور میں داخل ہو رہا ہے اور اس کے داخلی مسائل حل طلب ہیں، جہاں عالمی سیاست گذشتہ چند برسوں سے مسلسل فرسودہ اور آزمودہ پالیسیوں سے ہاتھ اٹھا کر نئے انداز میں اچھے دوستوں کی تلاش میں ہے، وہاں پاکستان بھی چینج آف بلاک کر رہا ہے، جو پرانے بلاک کے ممالک کے لئے ناپسندیدہ ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ نواسہ رسول کی عظیم قربانیوں کی یاد (یعنی محرم الحرام جس میں پاکستان کا ہر مکتب و مسلک بلکہ ہر دین و دھرم اپنا حصہ اپنے اپنے طریقوں سے ڈالتا ہے) کے دوران ایک منصوبہ بندی کے تحت مذہبی منافرت اور دل آزاری کے کام ہوئے اور انہیں بڑھاوا دینے والے غیر ذمہ داروں نے اپنا منفی کردار ادا کیا، ہم اس مجموعی ماحول کو ناپسند قرار دیتے ہیں، اتحاد و وحدتِ امت پر عقیدہ رکھتے ہیں اور اِس میں ہماری کسی طرح کی کوئی دوہری پالیسی نہیں، کیونکہ ہم نے اِس ملک میں اس وحدت کی خاطر بہت قربانیاں دی ہیں، تمام فقہائے امامیہ کا فتوی ہے کہ مسلمہ اسلامی مسالک کے مقدسات کی توہین شرعاً جائز ہے۔

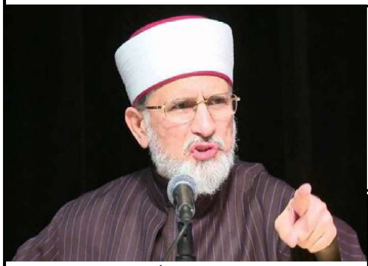

یزید سے وفا اور اہلبیت اطہار سے جفا کرنیوالے روز محشر رسوا ہونگے

ایمان کا تقاضا ہے کہ امام عالی مقام، اہلبیت رسول کیساتھ محبت اور مودت رکھی جائے اور انکے ساتھ بغض رکھنے والوں کے ساتھ بغض رکھا جائے

قائد تحریک منہاج القرآن ڈاکٹر محمد طاہر القادری نے شہادت امام حسین علیہ السلام اور اتحاد امت کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کربلا میں شہادت امام عالی مقام کو نفس انسانی کے قتل کے دائرے میں نہیں دیکھا جا سکتا بلکہ نواسہ رسول امام علی مقام کو شہید کر کے رسول پاک کو اذیت پہنچائی گئی، آج بعض نا سمجھ کربلا میں نفوس قدسیہ کی شہادت کو نفس انسانی کے قتل کے شرعی پیمانے میں تول رہے ہیں جو نقص عقل ہے، یزید نے اپنے تین سالہ دور اقتدار میں پہلے سال امام عالی مقام اور حضور اکرم کی عترت پاک کو شہید کیا، دوسرے سال مدینہ شریف کی حرمت کو پامال کر کے ۱۰ ہزار لوگوں کو قتل کیا، مکہ معظّمہ پر حملہ کیا، غلاف کعبہ کو جلایا، سیدنا امام حسین کو اذیت پہنچانا رسول اکرم کو اذیت پہنچانا ہے اور رسول اکرم کو اذیت پہنچانا کفر ہے۔ ڈاکٹر طاہر القادری نے کہا کہ قرآن کریم میں رسول اکرم کو اذیت پہنچانے والوں کیلئے سخت اور دردناک عذاب کی سزا ہے، رسول اکرم کو اذیت پہنچانے والے اپنے فعل کے ارتکاب سے کافر ہو گئے، ایسے بدبخت جنہوں نے عترت رسول کو قتل کیا، حضور اکرم کی جان کو اذیت دی وہ لاکھ بار بھی توبہ کر لیں ان کی توبہ قبول نہیں ہوگی، ایمان کا تقاضا ہے کہ امام عالی مقام، اہلبیت رسول کیساتھ محبت اور مودت رکھی جائے اور انکے ساتھ بغض رکھنے والوں کے ساتھ بغض رکھا جائے۔ آج ایسا زوال کا دور ہے کہ مسلمہ حقائق کو ثابت کرنے کیلئے بھی دلائل درکار ہیں، شہادت امام حسین علیہ السلام اور واقعہ کربلا کے حوالے سے بے بنیاد شکوک و شبہات پیدا کر کے سچائی کو دھندلانے اور لوگوں کا اہلبیت اطہار سے محبت کا رشتہ کمزور کرنے کی ناپاک کوشش کی جا رہی ہے۔

قرآن مجید کی بے حرمتی قابل برداشت نہیں؛ صدر جمعیت علمائے پاکستان

قرآن مجید کی بے حرمتی مغرب کی فرعونیت اور امت مسلمہ کے باہمی انتشار اور بے حسی کا نتیجہ ہے

جمعیت علمائے پاکستان کے مرکزی صدر اور نائب صدر متحدہ مجلس عمل پیر اعجاز احمد ہاشمی نے سویڈن میں قرآن مجید کی بے حرمتی اور کلام الٰہی کے نسخے جلانے کی شدید مذمت کرتے ہوئے ایسے دلخراش واقعات کو مغرب کی فرعونیت اور امت مسلمہ کے باہمی انتشار اور بے حسی کا نتیجہ قرار دیا ہے۔ اسلام دشمن قوتیں اسلاموفوبیا کا شکار ہیں، اسلام امن اور احترام انسانیت کا دین ہے، مگر دنیا میں سب سے زیادہ پھیلنے والے مذہب اسلام سے خائف کچھ یورپی مسیحی تنگ نظر عناصر اپنی روایتی خباثتوں کا اظہار کر کے دراصل اسلام کے ہاتھوں اپنی شکست کو تسلیم کر رہے ہیں۔ پیر اعجاز ہاشمی نے زور دیا کہ سعودی عرب، ایران، ترکی، انڈونیشیا اور پاکستان سمیت تمام اسلامی ممالک او آئی سی کے پلیٹ فارم سے اقوام متحدہ میں قرآن

مجید کی بے حرمتی کے بار بار ہوتے ہوئے واقعات کو روکنے کے اقدامات کا مطالبہ کریں اور مجرموں کو سزا دلوائیں، یہ غیرت مسلم کا سوال ہے، اس پر بلاتفریق مسلک و خطہ ارض سب مسلمانوں کو مل کر آواز بلند کرنی چاہیے۔ انہوں نے افسوس کا اظہار کیا کہ مغرب اپنی اسلام دشمنی کے روش کو ترک کرنے کیلئے تیار نظر نہیں آ رہا۔

حالیہ فرقہ وارانہ لہر پاکستان کو توڑنے کی سازش ہے؛ صاحبزادہ ابوالخیر زبیر

جو پاکستان کو کمزرور کرنے کیلئے انتشار و افتراق پھیلا رہے ہیں ان کو گرفتار کیا جائے

ملی یکجہتی کونسل کے صدر ڈاکٹر صاحبزادہ ابوالخیر محمد زبیر نے کہا ہے کہ پاکستان روئے زمین پر دوسری مملکت ہے جو مدینہ منورہ کے بعد اسلام کے نام پر قائم ہوئی، یہی وجہ ہے کہ اس کے قیام سے لیکر آج تک اسلام دشمن اسکے پیچھے پڑے ہوئے ہیں اور اس کو کمزرو کرنے کا کوئی موقع ہاتھ سے نہیں جانے دیتے ہیں۔ اپنے ایک بیان میں ان کا کہنا تھا کہ ۹۰ کی دہائی کے اندر بھی پاکستان کو توڑنے اور اس کو کمزرو کرنے کی سازشیں ہوئیں اور فرقہ واریت کی آگ کو بھڑکایا گیا، پاکستان کے گلی اور کوچوں کو مسلمانوں کے خون سے رنگین کر دیا گیا، اس زمانے کے اندر میرے قائد علامہ شاہ احمد نورانی نے دیگر مسالک کے قائدین کے ساتھ مل کر جن میں قاضی حسین احمد، مولانا فضل الرحمان، علامہ ساجد علی نقوی، مولانا سمیع الحق اور پروفیسر ساجد میر

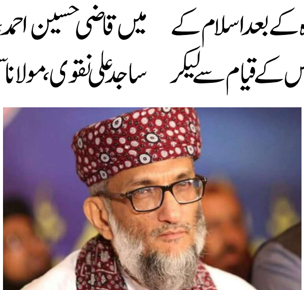

شامل تھے، ملی یکجہتی کونسل کے نام سے اتحاد بنایا اور ایک ضابطہ اخلاق ترتیب دیا۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ پاکستان میں امن قائم ہوگیا، لاشیں گر رہی تھیں لاشیں گرنا بند ہوگئیں، ایک دوسرے کی مساجد امام بارگاہوں پر حملے بند ہوگئے، آج پھر وہ سازش عروج پر ہے، یہ سب پاکستان کو کمزور کرنے کی سازشیں ہو رہی ہیں۔

ہندوستان کے مشہور عالم دین ومخلص مبلغ حجت الاسلام شیخ حسن نجفی انتقال کر گئے

ہندوستان میں نمائندہ ولی فقیہ حجت الاسلام والمسلمین مہدوی پور کیجانب سے تعزیتی بیان جاری

ہندوستان کے مشہور عالم دین ومخلص مبلغ، امام جمعہ سانگلی حجت الاسلام شیخ حسن مختصر علالت کے بعد اس دارفانی سے عالم بقا کی طرف کوچ کر گئے ۔ ان کے انتقال پرملال پر نمائندہ ولی فقیہ ہندوستان، حج الاسلام والمسلمین آقای مہدی مہدوی پور نے افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا: شہر سانگلی کے امام جمعہ، متقی و پرہیز گار اور اخلاق حسنہ کے مالک حضرت حجت الاسلام والمسلمین جناب مولانا حاج شیخ حسن مبلغی کے انتقال کی خبر نہایت افسوسناک اور غم انگیز تھی، مرحوم نجف اشرف کے محصل اور سابقین سے تھے، اپنی پوری عمر دین مبین اسلام کی خدمت میں صرف کر دی، کرگل، ممبئ اور پھر چالیس سال تک شہر سانگلی میں جمعہ و جماعت کے فرائض انجام دیتے رہے اور دین کی خدمت میں منہمک رہے، نہایت صبر و برداری، تواضع اور اخلاق محمدیؐ کے ذریعہ جوانوں کو مجذوب اور پھر ان کی تربیت کرتے اور ان کے سینوں کو علوم آل محمد سے منور فرماتے۔ ہم اس جبران ناپذیر فقدان پر حضرت ولی عصر اروا حنالہ الفدا ، علمائے اعلام اور سانگلی کے مومنین کرام، نیز مرحوم کے وارثین ، اور جملہ اعزا و اقارب کی خدمت میں تعزیت وتسلیت پیش کرتے ہیں اور خداوند عالم کی بارگاہ میں مرحوم کی رحمت ومغفرت اور وارثوں کے لئے صبر جمیل اور اجر جزیل کے خواستار ہیں۔

امام حسین (ع) کی قربانی کو فراموش نہیں کیا جاسکتا

مساوات اور حق کے لئے ان کی قربانی کئی لوگوں کو تقویت بخشتی ہے

ہندوستانی وزیر اعظم نریندر مودی نے نے یومِ عاشورہ کے موقع پر ٹویٹ کرتے ہوئے اس بات کی تاکید کرتے ہوئے کہ امام حسین (ع) کی قربانی کو فراموش نہیں کیا جاسکتا کہا کہ حضرت امام حسین (ع) کی قربانی ہمیں یہ پیغام دیتی ہے کہ سچ اور انصاف سے بڑھ کر زندگی کا کوئی مقصد نہیں۔ ہندوستانی وزیر اعظم نریندر مودی نے تاکید کی کہ حضرت امام حسین (ع) باطل کے سامنے گھٹنے نہیں ٹیکے اور حق وانصاف کی خاطر لڑتے ہوئے جام شہادت حاصل کی۔ انہوں نے مزید کہا کہ مساوات اور حق کے لئے ان کی قربانی کئی لوگوں کو تقویت بخشتی ہے۔ واضح رہے کہ محرم الحرام سن ٦٠ ھجری کی دسویں کو نواسۂ رسول خصرت امام حسین (ع) نے سچ اور حق کے لئے اپنی جان جان قربان کر دی تھی۔ اسلامی تاریخ میں عاشورہ کے دن کو خصوصی اہمیت حاصل ہے۔

نفرت پھیلانے والے سدرشن نیوز چینل کے خلاف ایف آئی آر درج

سدرشن نیوز چینل کے اینکر سریش چوہانکے نے پر اپنے ٹوئیٹر اکانٹ پر اس پروگرام کا ٹریلر لانچ کیا

مسلمانوں کے خلاف نفرت پھیلانے کے لئے مشہور سدرشن نیوز چینل نے نفرت پھیلانے کی تمام حدیں پار کرتے ہوئے نوکرشاہی جہاد نام سے ایک پروگرام کا ٹریلر جاری کیا ہے جس میں چینل کے پرائم ٹام اینکر سریش چوہانکے یہ کہتے ہوئے دیکھائی دے رہے ہیں کہ سرکاری نوکرشاہی میں مسلمانوں کے گھس پیٹ پر بڑا خلاصہ، آخر اچانک مسلمان آئی پی ایس، آئی اے ایس میں کیسے بڑھ گئے، سب سے کھٹن پریکشا میں سب سے زیادہ مارکس اور سب سے زیاہ سنکھیا میں پاس ہونے کا کیا ہے راز، سوچئے جامعہ کے جہادی اگر آپ کے ضلع ادھیکاری اور ہر منترالیہ میں لوک تنتر کے سب سے مہتیہ پورن استمبھ کاریاپالیکا پر قبضہ، دیکھئے نوکرشاہی جہاد پر ہمارا مہا ابھیان۔ اس ضمن میں ایڈوکیٹ شاہد ندیم نے کہا کہ سریش چوہانکے نے اپنے ٹوئیٹر اکانٹ پر اس پروگرام کا ٹریلر لانچ کیا اس کے بعد سے ہی اس کے خلاف آواز اٹھنے لگی اور نیوز چینلوں کی تنظیم اور حکومتی اداروں سے اس کے خلاف کارروائی کرنے کی مانگ کرنے کا مطالبہ شروع ہوگیا۔

پابندیوں کے باوجود کشمیر میں یوم عاشورہ مذہبی جوش وجذبے کے ساتھ منایا گیا؛ سرینگر میں عزاداری کے جلوس پر پولیس کا دھاوا

پوری دنیا کے ساتھ ساتھ کشمیر میں بھی یوم عاشورہ بڑی عقیدت واحترام کے ساتھ منایا گیا اس سلسلے میں میڈیکل پروٹوکالز کے ساتھ گوشہ وکنار سے پرچم عباس، تعزیہ اور ذوالجناح کے جلوس برآمد ہوئے۔ وسطی ضلع سرینگر کے جڈی بل علاقے میں عزاداروں نے سرکاری پابندی کو خاطر میں نہ لاتے ہوئے جلوس عزا نکالنے کی کوشش کی جس کے بعد پولیس نے جلوس کو روکنے کے لیے عزاداروں پر طاقت کا استعمال کیا۔ پولیس کاروائی کے باوجود عزادار جلوس عزا برآمد کرنے میں کامیاب ہوئے۔ پولیس ایکشن میں متعدد عزاداروں کے زخمی ہونے کے اطلاعات ہیں۔ اتحاد المسلمین کے ترجمان نے مولانا مسرور عباس انصاری کی خانہ نظر بندی کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے اسے مداخلت فی الدین قرار دیا۔

عاشورائے حسینی تحفظ اسلام وانسانیت کی درسگاہ ہے؛ آغا سید حسن الموسوی الصفوی

یوم عاشورا کے موقعہ پر جموں وکشمیر انجمن شرعی شیعیان کے اہتمام سے وادی کے طول و عرض میں مجالس عزا کا انعقاد کیا گیا جہاں علمائے کرام اور ذاکرین نے فلسفہ شہادت حضرت امام حسین اور معرکہ کربلا کے مختلف گوشوں کی وضاحت کی۔ انجمن شرعی شیعیان کے خانہ محبوس صدر حجت الاسلام والمسلمین آغا سید حسن الموسوی الصفوی ١٣ ماہ سے جاری خانہ نظر بندی کی وجہ سے کسی بھی محرم مجلس میں شرکت نہ کر سکے۔ عزاداروں کے پر زور مطالبے کے باوجود ریاستی انتظامیہ نے آغا حسن کو مرکزی امام بارگاہ بڈگام میں مجلس عاشورا میں شرکت کی اجازت نہیں دی۔ آغا حسن نے یوم عاشورا کے حوالے سے اپنے پیغام میں کہا کہ سرزمین کربلا پر سنہ ٦٠ ہجری کو رونما ہونے والا حق و باطل کا لا مثال معرکہ رہتی دنیا تک زندہ وجاوید رہے گا اور دنیائے بشریت کو ظلم وظالم کے خلاف مزاحمت واستقامت کا جذبہ عطا کرتا رہے گا۔

واقعہ کربلا حق و باطل کا معرکہ

آج سے تقریباچودہ سوسال پہلے سرزمین عراق پر کربلا کے مقام پر نواسہ رسول، فرزند مولائے کائنات، جگر گوشہ بتول حضرت امام حسین نے اپنے اہل وعیال، اصحاب وانصار کے ہمراہ ایک عظیم الشان قربانی پیش کی، راہ حق میں بہتر مقدس اور قیمتی جانوں کا نذرانہ پیش کر کے انسانیت اور اسلام کی ڈوبتی کشتی کو کنارے لگایا۔ جہالت وظلمت کے گھٹاٹوپ اندھیرے میں گم شدہ انسانیت کو ہدایت کا چراغ دکھایا۔ اپنے مقدس لہو سے حق و باطل کے درمیان نجات کی لکیر کھینچ لی اور روئے زمین پر ھیہات من الذلہ کا نعرہ بلند کر کے خفتہ ملت اور مردہ ضمیروں کے اندر تازہ روح پھونک دی۔ گویا عالم انسانیت کو جینے کا سلیقہ سکھایا۔ حضرت امام حسین علیہ السلام اپنے والد گرامی مولائے کائنات حضرت علی ابن ابی الطالب اور نانا رسول اکرم حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرح صابر، دلیر اور شجاع تھے کہ آپ نے میدان کربلا میں دلیری اور شجاعت کے کارہائے نمایاں سرانجام دیئے۔ ڈرپوک یزیدی افواج کے خلاف ایسا موقف اختیار کیا کہ دسیوں ہزار پر مشتمل یزیدی فوج پر ہیبت طاری ہوئی، اشقیا میں ہلچل مچ گئی۔ ہزاروں لعینوں کی موجودگی میں تیروں، تلواروں اور نیزوں کے بیچ امام عالی مقام کا نماز جماعت قائم کرنا اور اس نماز کو انتہائی سکون، خضوع وخشوع بلا کسی خوف وڈر کے ادا کرنا امام حسین کی شجاعت، جوانمردی اور دلیری کی اعلی ترین مثال ہے۔ تاریخ بشریت میں شجاعت اور بہادری کی ہو بہو مثال ماضی، حال اور مستقبل میں ملنا مشکل ہی نہیں محال ہے۔ نامور شیعہ وسنی مورخین اس بات پر متفق ہیں کہ یزید ابن معاویہ لہو ولعب، فسق و فجور، ہوس پرست، شراب خور اور ڈھیر ساری برائیوں کا مظہر تھا۔ مشہور مورخ مسعودی نے ابومخنف سے نقل کیا ہے کہ یزید کے دور حکومت میں مکے اور مدینے میں اس (یزید) کے کارندوں کے ذریعے سر عام فسق و فجور اور شراب خوری رواج پا چکی تھی۔ (مسعودی، ج۳ ص ۶۸)۔ یزید لعین کے متعلق عبداللہ بن عمر سے منقول ہے کہ میں

اسکی بیعت کروں جو بندروں اور کتوں سے کھیلتا ہے، شراب پیتا ہے اور کھلم کھلا فسق کرتا ہے؟ خدا کے نزدیک ہمارا کیا بہانہ ہے؟ (یعقوبی ج۲ص۱۶۰)۔ خیمہ حسینی میں جذبہ جہاد اور شوق شہادت کا یہ عالم تھا کہ ہر کوئی اذن جہاد کے لیے تڑپ رہا تھا۔ دین محمدی کے احیا کے لیے اور اپنے آقا پر جان قربان کرنے کے خاطر ایک دوسرے پر سبقت لے رہے تھے۔ تحریک کربلا کا جائزہ لیتے ہوئے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ واقعہ کربلا کوئی حادثہ نہیں تھا بلکہ کربلا باطل کے خلاف جنگ کا مصمم اور محکم ارادہ تھا۔ بعض ایمان فروش، ناداں و جاہل ملا، کرائے کے مصنفین اور مورخین قیام حسینی کو دو شہزادوں کی جنگ، کرسی کی جنگ، قبیلہ کی جنگ، حکومت سے ٹکراو اور حادثہ قرار دیتے ہیں۔ لیکن امام عالی مقام نے محمد حنفیہ کے نام اپنی وصیت میں واضح الفاظ میں فرمایا کہ میں طغیانی وسرکشی، عداوت، فساد کرنے اور ظلم کرنے کے لیے مدینہ سے نہیں نکلا، میں فقط اور فقط اپنے نانا کی امت کی اصلاح کرنے کے لیے نکلا ہوں، میں امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرنا چاہتا ہوں اور میں اپنے نانا اور اپنے والد علی ابن ابی طالب کی سیرت پر عمل کرنا چاہتا ہوں۔ کربلا عالم بشریت کے لیے لازوال دانشگاہ بنا، عاشورا ملتِ خوددار اور بیدار کے لیے ہدف اور مقصد بنا، ظالم کی ہلاکت، ظلم کا خاتمہ اور مظلوم کی سرفرازی کا باعث بنا۔ تاریخ بشریت میں سفر کربلا کا ایک ایک لمحہ عالم انسانیت کے لیے در نایاب کی حیثیت رکھتا ہے۔ آج سامراجی اور طاغوتی قوتیں اگر کسی چیز سے خوفزدہ ہیں تو وہ صرف اور صرف عزاداری اور پیروی امام حسین علیہ السلام ہے۔ تاریخ گواہ ہے کہ حقیقی عزاداروں نے سامراجی قوتوں بالخصوص امریکہ، برطانیہ اور اسرائیل کو بغیر کسی ساز وسامان کے گھٹنے ٹیکنے پر مجبور کر دیا۔ امام خمینی مقام معظم رہبری، سید حسن نصر اللہ، شیخ ابراہیم زکزکی، آیت اللہ باقر نمر النمر، شیخ عیسی قاسم اور شہید قاسم سلیمانی جیسے عزاداران امام حسین نے امام عالی مقام کی سیرت پر عمل پیرا ہو کر دنیا کے خطرناک سپر پاور طاقتوں کا غرور چکنا چور کر دیا، چوراہے پر سامراج کی ناک رگڑ کر اسلام و مسلمین کی فتح و نصرت کا جھنڈا گاڑ دیا۔ بد نصیبی یہ ہے کہ ملت اسلامیہ معرفت امام حسین سے تا حال بے بہرہ ہے۔ عالم اسلام میں امام عالی مقام کو ایک مخصوص مکتب فکر کے ساتھ منصوب کیا گیا ہے۔ حد درجہ افسوس اس بات کا کہ چند مفاد پرست، جاہل و ناداں ملا نما افراد آج بھی اسلامی لبادہ اوڑھ کر یزید لعین کی وکالت کر کے اس ملعون کو بے گناہ ثابت کرنے کی ناکام کوشش میں لگے ہوئے ہیں اور ہماری ملت مرحومہ نے بھی شہادت عظمی کو مرثیہ خوانی اور نوحہ سرائی کے دائرے تک محدود رکھا ہے، جبکہ شہادت کے اصل اہداف و مقاصد سے روگردانی اختیار کی جا رہی ہے۔

اگر چہ عزاداری امام حسین لازمی امر ہے، لیکن یہ عزاداری واقعی عزاداری ہونی چاہیئے۔ یہ عزاداری باعث بنے کہ مردہ ضمیر بیدار ہو جائیں۔ نہ فقط یزید ابن معاویہ بلکہ ہر دور کے یزید اور یزیدیت کے خلاف نفرت و بیزاری کا اعلان ہونا چاہیئے اور اس نفرت کو عملی جامہ بھی پہنایا جائے۔ امام عالی مقام کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے صرف عزاداری کافی نہیں بلکہ امام عالی مقام کی سیرت کو اپنی زندگی میں عملی جامہ پہنانا انتہائی ضروری ہے، اپنے اندر کردار حسینی اور افکار حسینی کے جذبات کو جگانا ہے، تاکہ یزیدی کردار کا مقابلہ کیا جائے، یہی طریقہ امام حسین کے تیئں بہترین خراج عقیدت ہے۔

ہمیں سوشل میڈیا پر جوائن کریں:
hnews.ur
hawzahnews_ur
hawzahnews_ur
hawzahnews_ur
hawzahnews.ur@gmail.com
ur.hawzahnews.com
WWW.HAWZAHNEWS.COM